شذرات

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ نے "ارمغان سیریز" کے نام سے ایک نیا سلسلۂ کتب شائع کرنے کا پروگرام بنایا ہے، جس میں تاریخ اسلام کی اُن عظیم شخصیتوں کی مذہبی و فکری اور علمی و ادبی کاوشوں کو، جنھوں نے اپنے اپنے دور میں ملّت کی تجدید و اصلاح کی قابلِ قدر خدمات انجام دیں، ان کی تصنیفات کے سیر حاصل اقتباسات کے ذریعہ اس طرح پیش کیا جائے گا کہ ان کی دعوتِ فکر و عمل اور ان کے علمی کارناموں کا پورا پورا نچوڑ خود ان بزرگوں کے الفاظ میں قارئین کے سامنے آجائے۔ ان کتابوں کی تدوین و ترتیب ایسے اہل علم کے سپرد کی گئی ہے جنھوں نے متعلقہ بزرگوں کی تصنیفات کا تحقیقی مطالعہ کیا ہے اور ان کے افکار و تعلیمات پر انھیں پورا عبور حاصل ہے۔ اس سلسلے کی تین کتابیں، ارمغان شاہ ولی اللہؒ، ارمغان حالیؒ اور ارمغان شبلیؒ تیار ہیں، اور زیر طبع ہیں۔ "ارمغان سیریز" کی دوسری کتابیں جو زیر ترتیب ہیں وہ یہ ہیں: ارمغان غزالیؒ، ارمغان رومیؒ، ارمغان ابن تیمیہؒ، ارمغان ابن خلدونؒ، ارمغان مجدد الف ثانیؒ، اور ارمغان سر سید احمد خاںؒ۔

"ارمغان سیریز" کی اشاعت سے ادارہ کے پیش نظر یہ مقصد ہے کہ ہمارے بزرگوں نے ملت کو جمود و پس ماندگی سے نکال کر رشد و ہدایت کی راہ پر چلانے کے لیے اپنے اپنے عہد میں جو شمعیں جلائی تھیں، ان کی روشنی سے موجودہ اور آئندہ نسلوں کو مستنیر کرنے کی کوشش کی جائے تاکہ وہ حاضر و مستقبل کی تعمیر میں ماضی سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔

"ارمغان سیریز" کے علاوہ ادارہ کی طرف سے بعض اور نئی کتابیں بھی اردو اور انگریزی دونوں میں چھپ رہی ہیں، اور عنقریب شائع کر دی جائیں گی۔ "سر سید احمد خاں" اور "مجاہدین آزادی" یہ دو انگریزی کی کتابیں ہیں۔ اور اردو میں جو کتابیں چھپ رہی ہیں، ان کے نام یہ ہیں: سید امیر علی مرحوم کی شہرہ آفاق کتاب سپرٹ آف اسلام کا ترجمہ؛ سید امیر علی، سوانح حیات اور علمی و سیاسی کارنامے۔ پروفیسر حمید احمد خاں صاحب کے منتخب ادبی و تنقیدی مضامین 'ادب، ادیب اور معاشرہ' کے عنوان سے۔ اور ڈاکٹر شیخ محمد اکرام کی تصنیف شبلی نعمانیؒ۔

ادارہ کی بعض اور کتابیں بھی اس وقت زیر کتابت ہیں، امید ہے وہ بھی جلد چھپ جائیں گی۔